— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

پرسوں حضور کو ضعف اور بے چینی کی شکایت رہی۔ کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ البتہ شام کے وقت بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ رات کے ابتدائی حصہ میں بے چینی رہی۔ لیکن پھر نیند آ گئی۔ اب بفضلہ تعالیٰ حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ پیغام

احباب جماعت کے نام

ہماری جماعت کے قیام کا حقیقی مقصد یہ ہے کہ ہم اسلام کو ساری دنیا میں پھیلائیں

اشاعتِ اسلام کا فریضہ اس شان سے ادا کرو کہ دنیا کے کونے کونے سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی آوازیں آنے لگیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

برادران جماعت!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

میں نے آپ لوگوں کو بارہا توجہ دلائی ہے کہ ہماری جماعت کے قیام کا حقیقی مقصد صرف یہی ہے کہ ہم اسلام کو ساری دنیا میں پھیلائیں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت دنیا کے کونے کونے میں قائم کر دیں مگر میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تک جماعت نے اس بارہ میں اپنے فرض کو صحیح طور پر محسوس نہیں کیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پاکستان میں عیسائیت نے اسلام کے خلاف اپنے حملہ کو تیز تر کر دیا ہے اور وہ لوگ اس کے لئے لاکھوں روپیہ خرچ کر رہے ہیں لیکن مسلمان کہلانے والے جن کے نبی کی زبان پر خدا تعالیٰ نے یہ الفاظ جاری کئے تھے کہ یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ اے لوگو میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ کنتم خیر امة اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنھون عن المنکر تم سب سے بہترین امت ہو جن کو تمام بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کو دنیا میں پھیلاتے اور بدی سے لوگوں کو باز رکھتے ہو وہ سستی اور غفلت کا شکار ہو رہے ہیں۔ لیکن دوسروں کا کیا گلا اگر آپ لوگ ہی اپنے فرض کو صحیح رنگ میں ادا کرتے تو میں سمجھتا ہوں آج دنیا میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے والے کہیں نظر نہ آتے بلکہ ساری دنیا پر اسلام کی حکومت ہوتی اور تمام دل نگینِ محمدؐ سے منقش ہوتے اور بجائے گالیوں کے اس مقدس انسان پر درود اور سلام بھیجا جاتا۔ اب بھی وقت ہے کہ اپنی پچھلی سستی کا کفارہ ادا کرو۔ اپنی غفلتوں کو ترک کرو اور اُس دروازہ کی طرف دوڑو جس کے سوا تمہارے لئے کہیں پناہ نہیں اور ایک پختہ عہد اور نہ ٹوٹنے والا اقرار اس بات کا کرو کہ تم اپنے مال اور اپنی جانیں اور اپنی ہر ایک چیز اشاعتِ اسلام کے لئے قربان کرنے پر تیار رہو گے اور اس مقدس فرض کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دو گے۔ یہی وہ سچا اور حقیقی جواب ہے جو غیر مسلموں کے مقابلہ میں ہماری طرف سے دیا جا سکتا ہے۔

(باقی دیکھیں صہ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ ستمبر ۶۳ء

داخلی تبدیلی کے بغیر خارجی تبدیلی ہمہ گیر اور پائیدار نہیں ہو سکتی

"ہمارے اس دور میں فسق و فجور کا جو خوفناک طوفان ہر طرف سے اٹھ رہا ہے اس کی تباہ کاریوں سے کون ناواقف ہے۔ اس نے ان پاکباز اور مقدس لوگوں کے گھروں کو بھی برباد کر دیا ہے جن میں آج سے چند سال پہلے ذکر الٰہی کے بڑے چرچے ہوا کرتے تھے۔ قرآن اور سنت کی تعلیم دینے والوں کے صلب سے آج دشمنانِ دین پیدا ہو رہے ہیں اور اصلاح و ارشاد کے فرض کو انجام دینے والے آج اپنی اولاد کے منہ سے الحاد اور زندقہ کا پرچار سنتے ہیں مگر کچھ کر نہیں سکتے اور خون کے گھونٹ پی کر رہ جاتے ہیں۔ ماحول نے انہیں اپنی آہنی گرفت میں اس قدر شدت سے لے لیا ہے کہ وہ بیچارے تمنا اور آرزو رکھنے کے باوجود کچھ کر نہیں پاتے۔ کیا اس افسوسناک صورتِ حال سے تعلق باللہ پر کوئی زد نہیں پڑتی؟"

(ترجمان القرآن اگست ۶۳ء صفحہ ۶)

یہ ایک دینی ماہنامہ کے اشارات کے کالم سے لیا گیا ہے۔ اس قسم کے خیالات آپ روزانہ دینی اور سیاسی اخبارات دونوں میں ملاحظہ کرتے رہتے ہیں۔ اس کے بعد ماہنامہ مذکور رقمطراز ہے:-

"عابد و معبود کا رشتہ کوئی بے حس اور بے جان رشتہ نہیں جس پر زمانے کے حالات کسی طرح بھی اثر انداز نہ ہونے پائیں۔ یہ رشتہ اپنے مزاج کے اعتبار سے بڑا احساس اور غیرت مند ہے۔ جب کوئی شخص ایک مرتبہ اپنے آپ کو اس میں منسلک کر لیتا ہے تو پھر اسے اپنے باقی رشتوں کو بھی اسی کے تابع کرنا پڑتا ہے۔ یہ رشتہ اس بات کو کبھی گوارا ہی نہیں کرتا کہ خالق و مخلوق کے درمیان تعلق تو اسلام کے بنائے ہوئے ضابطے کے مطابق قائم کیا جائے مگر انسان اور ان کے درمیان تعلقات اور انسان اور کائنات کے درمیان تعلقات کفر اور الحاد کی بنیادوں پر استوار ہوں۔ یہ رشتہ بڑا ہمہ گیر ہے اور ہمہ گیر تبدیلی کا مطالبہ کرتا ہے۔"

(ایضاً)

اس کے باوجود کہ یہ ماہنامہ مانتا ہے کہ عابد و معبود کا رشتہ ہمہ گیر ہے۔ اور اس رشتہ کی تجدید و احیاء کے لئے ہمہ گیر تبدیلی کی ضرورت ہے۔ یہ ماہنامہ بتا نہیں سکتا کہ ہمہ گیر تبدیلی کس طرح ہو سکتی ہے زیادہ سے زیادہ اسکے ذہن میں اس ہمہ گیر تبدیلی کے لئے صرف مختلف زمانوں کی مختلف اصلاحی تحریکوں کا ذکر کر دینا ہی کافی ہے چنانچہ لکھتا ہے:-

"اللہ کا دین ایک پورا نظام فکر و عمل ہے جس کی رفیع الشان عمارت اپنے خالق اور مالک کے ساتھ صحیح اور مضبوط تعلق کی بنیاد پر اٹھائی گئی ہے اس تعلق کو جس طرف سے بھی صدمہ پہنچنے کا احتمال ہوا مسلمانوں کے حساس اور فرض شناس طبقے اسی طرف فوراً متوجہ ہوئے۔ اگر انہوں نے یہ محسوس کیا کہ امتِ مسلمہ کی معاشرتی زندگی تو اسلامی آئین و ضوابط کے مطابق چل رہی ہے لیکن اس میں روح باقی نہیں رہی تو انہوں نے فوراً آگے بڑھ کر اس میں روح پھونکنے کی کوشش کی۔ پھر انہوں نے جب یہ دیکھا کہ جاہلیت کہ جاہلیت کی یلغار ان کی معاشرتی زندگی کے لئے خطرہ بن رہی ہے تو انہوں نے پوری قوت سے اس کا راستہ روکنے کی جدوجہد کی۔ اسی طرح انہوں نے جب یہ مشاہدہ کیا کہ انکا سیاسی اور معاشی نظام اس بنیاد پر قائم نہیں رہا جو انہیں قرآن و سنت نے فراہم کی ہے تو انہوں نے اجتماعی زندگی کے اندر تبدیلی پیدا کرنے کا عزم کیا۔" (ایضاً صفحہ ۶۱)

جہاں تک بعض حالتوں میں خارجی تبدیلیوں کا تعلق ہے اس حد تک تو یہ ٹھیک ہے لیکن یہ صرف ان لوگوں کی باتیں ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اب اللہ تعالیٰ کو اپنے دین سے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ اس نے ایک دفعہ اپنی تعلیمات بھیج دی ہیں اب یہ انسانوں کا کام ہے کہ ان تعلیمات پر عمل کر کے اور دوسروں سے عمل کرا کے بہتر تبدیلیاں کرتے رہیں یعنی اگر کسی شعبہ میں کوئی کمزوری نظر آئے تو ایک شخص بطور مصلح کھڑا ہو کر اور پورے اسلام کے ڈھانچہ کے تصور کے مطابق اس کمزوری کو دور کرے اس طرح وقتاً فوقتاً ہوتا رہا ہے اور آج بھی جبکہ مسلمانوں کی وہ حالت ہو چکی ہے جس کا ذکر اشارہ نویس کے پہلے حوالہ میں موجود ہے اور ایسی ہے کہ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی تو بس اتنا کافی ہے کہ کوئی تکوینی مصلح اٹھے اور اسلام کے پورے ڈھانچے کو سامنے رکھ کر مسلمانوں کی اصلاح کر دے تو مطلوبہ ہمہ گیر تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔ چنانچہ معاصر لکھتا ہے:-

"دوسرے الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے ہر عہد میں اس بات کا اہتمام کیا کہ یہ اسلامی نظام کسی طرح اپنی اصل شکل میں برقرار رہے اور اسکی ہمہ گیری میں کوئی فرق نہ آنے پائے۔ انہوں نے جس جہت سے بھی کوئی کمی دیکھی اسے فوراً پورا کرنے کی کوشش کی۔ اسلام کا ہمہ گیر تصور ہی سامنے رکھ کر ہم اپنی تاریخ کی صحیح تعبیر کر سکتے ہیں۔ اگر یہ تصور آنکھوں سے اوجھل ہو جائے تو پھر ہمارے بہت سے ائمہ اور صلحاء کی کوششوں کو جنہوں نے نظامِ حکومت کو بدلنے کی سعی کی بجز مفاد پرستی کے کسی چیز پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں فکر و نظر کے ان فتنوں سے بچائے جن کے تحت ہم خدا پرستوں کی مخلصانہ اور سرفروشانہ کوششوں کو دنیا پرستی سے تعبیر کرنے کی جسارت کریں۔" (ایضاً صفحہ ۶۱-۶۲)

معاصر نے جو غلطی اس مسئلہ کو سمجھنے میں کی ہے وہ اس کے ان الفاظ سے واضح ہوتی ہے:-

"اگر تعلق باللہ صرف ایک داخلی کیفیت کا نام ہوتا تو مسلمانوں کے اندر تجدید و احیائے دین کی ہر دور میں جو کوششیں ہوئی ہیں ان سب کا قریب قریب ایک ہی رخ ہوتا۔"

(ایضاً صفحہ ۶۱)

اگر معاصر ہمہ گیر برائی اور ہمہ گیر اصلاح کا ذکر نہ کرتا اور غیر تشریعی مصلحین کی سعی کا ہی ذکر کرتا تو یہ ٹھیک ہوتا۔ یہ خیال اصل میں معاصر نے مغربی تحریکوں سے لیا ہے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ جو لوگ قوم کی کسی خارجی کمزوری کے تدارک کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ان کا میدان اسی کمزوری کی حد تک ہوتا ہے خواہ وہ اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے اس تحریک کے پورے ڈھانچے کے تصور ہی کو پیش نظر رکھیں۔ تاہم جہاں تک دینِ اسلام کا تعلق ہے ایسی کسی صورت میں بھی داخلی تبدیلی کے بغیر پائیدار نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ مجددین و ائمہ جو بھی خارجی تبدیلی کرتے رہے ہیں خواہ ان کا کام محدود دائرہ تک ہی کیوں نہ رہا ہو ہمیشہ داخلی تبدیلی پر ہی زور دیتے رہے ہیں کیونکہ خارجی کمزوریوں کی وجہ بھی اصل میں داخلی کمزوری ہی ہوتی ہے جس کو اسلامی اصطلاح میں ہم تقویٰ کہہ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے شروع ہی میں بتا دیا ہے کہ

ذالک الکتاب لاریب

فیہ ھدی للمتقین

یعنی قرآن کریم متقین کی ہدایت کے لئے نازل کیا گیا ہے۔ اس طرح جب تک داخلی تبدیلی نہ ہو خارجی تبدیلی کا خواہ وہ کتنی ہی پر اثر کیوں نہ ہو کوئی فائدہ نہیں ہے مثلاً جو لوگ اب یہ کہتے ہیں کہ اگر اقتدار پر صالحین کا قبضہ ہو جائے تو اس ملک میں حکومت الٰہیہ قائم ہو جائے گی وہ اسی مغالطہ میں مبتلا ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم

(باقی صفحہ ۵ پر)

درخواستِ دعا

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم برادرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے متعلق خبر ملی ہے کہ ایک حادثہ کی وجہ سے ان کی ران کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنے اس مخلص بھائی اور سلسلہ کے سرگرم کارکن کی صحت و سلامتی کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا رفیع احمد

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

موتُ العَالِم موتُ العَالَم

حضرت قمر الانبیاءؓ کا سفرِ آخرت ـــ مردِ درویش کا جنازہ

ـــ از مکرم بشیر طاہر صاحب لاہور

تین ستمبر کی صبح کو ریڈیو پاکستان اور اخبارات کے ذریعے اکناف عالم میں یہ المناک خبر پھیل گئی کہ ۲ ستمبر کی شب کو لاہور میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ اس خبر کے سنتے ہی شمع احمدیت کے پروانوں پر پژمردگی چھا گئی۔ مختلف محلوں مساجد اور گھروں میں لوگ اس حادثہ پر اپنے رنج والم کا اظہار کرنے لگے۔

"دنیائے اسلام کا ایک ستون گر گیا"

"موجودہ انحطاط پذیر دور میں سینہ سپر ہونے والا ایک مرد حق آگاہ نہ رہا"

"روشنی کا چراغ نہ رہا"

کچھ اس قسم کی باتوں سے ایسے لوگوں کی آنکھیں پرنم ہو گئیں جنہیں حضرت میاں صاحب کی شخصیت کے بارے میں کچھ معلومات حاصل تھیں۔ بیرونجات کے عقیدت مندوں نے مرحوم کا آخری دیدار اور نماز جنازہ میں شرکت کے لئے ربوہ کا رُخ کیا۔

حضرت میاں صاحب مرحوم و مغفور کی طبیعت عرصہ دراز سے علیل تھی۔ ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق بغرض علاج لاہور تشریف لے گئے وہاں سے گھوڑا گلی بھی گئے۔ تھوڑے دن وہاں قیام کرنے کے بعد پھر لاہور تشریف لے آئے لیکن روز بروز صحت کے متعلق تشویش ناک خبریں آتی رہیں دعاؤں اور ہر ممکن علاج کے باوجود طبیعت نہ سنبھلی۔

یہ خبر آن واحد میں لاہور کے احمدی احباب میں پھیل گئی۔ مشتاقان دید آپ کی رہائش گاہ ریس کورس روڈ کی طرف جانے شروع ہو گئے۔ مردوں اور عورتوں کے گروہ حضرت میاں صاحب کے آخری دیدار کے لئے آگے بڑھتے رہے اس طرح ہزاروں افراد نے مرحوم کا آخری دیدار کیا۔ رات ساڑھے دس بجے آپ کی میت مبارک ایمبولینس کار کے ذریعے لاہور سے ربوہ روانہ ہوئی جس کے ساتھ بے شمار کاروں اور بسوں کا ایک قافلہ تھا۔

ربوہ میں آٹھ بجے آپ کے انتقال کی خبر پہنچتے ہی اہل ربوہ پر ایک قیامت ٹوٹ پڑی۔ گھر گھر میں کہرام مچ گیا۔ ۳ بجے جب آپ کا جسد خاکی ربوہ پہنچا تو ہزاروں احباب کی بے ساختہ چیخیں نکل گئیں۔ بیرونجات کی جماعتوں کو ٹیلی فون اور برقی پیغامات کے ذریعے یہ اندوہناک خبر پہنچائی گئی۔ چنانچہ اس برگزیدہ ہستی کی نماز جنازہ اور آخری دیدار کے لئے ملک کے طول و عرض سے ہزاروں مشتاقانِ دید بسوں کاروں ٹرینوں اور ہوائی جہاز کے ذریعے ربوہ کی طرف کھچے چلے آئے طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی تمام بسیں سارا دن لوگوں کو ربوہ لانے میں مصروف رہیں

ساڑھے پانچ بجے جنازہ کا جلوس سوز و گداز اور رقت کی فضا میں آپ کی رہائش گاہ "البشریٰ" سے اٹھا خدام احمدیت نے خاص انتظامات کر دئے تھے۔ سہولت کے لئے جنازہ کے ساتھ لمبے لمبے بانس باندھ رکھے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب کی کندھا دینے کی خواہش پوری ہو سکے

یوں معلوم ہوتا تھا کہ ربوہ کی پوری آبادی سڑکوں پر نکل آئی ہے اور اس کے تمام راستوں کا رخ بہشتی مقبرہ کی جانب ہے اس وقت خاص رقت طاری تھی شام کے چھ بجے نماز جنازہ کے لئے صف بندی کا اعلان کیا گیا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق امامت کے فرائض سرانجام دیئے اس برگزیدہ ہستی کی نماز جنازہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے افراد صحابہ کرام۔ علماء کرام ۔ وکلاء ۔ ڈاکٹر اور افسران اور ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے ہر طبقہ کے لوگوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی بہشتی مقبرہ کی وسیع گراؤنڈ میں تا حدِ نگاہ انسان پھیلے ہوئے نظر آتے تھے نماز جنازہ کے بعد خاندان حضرت مسیح موعود۔ صحابہ کرام اور امراء جماعت نے جنازہ کندھوں پر اٹھایا۔ اور بہشتی مقبرہ کی خاص چاردیواری کی جانب لے جایا گیا جہاں قبر پہلے سے تیار تھی۔ وہاں پر علم و عرفان کے اس آفتاب کو غروب آفتاب کے ساتھ ساتھ روتی آنکھوں کانپتے ہاتھوں اور دھڑکتے دلوں کے ساتھ لحد میں اتار دیا گیا۔

چشم مسلم خون برسائے گی لاکھوں سال تک
تیرا اسم پایہ نہ پائے گی وہ لاکھوں سال تک

اس طرح حضرت میاں صاحب کا مقدس وجود اس دنیا سے اوجھل ہو گیا، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی بشارتوں کا مورد اور خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا دست دراز وجن سے تشنہ دہانوں نے آب حیات کا مزہ پایا ایک الٰہی دارالنعیم کی وادی میں داخل ہو گیا۔ ایک فقید المثال انسان چل بسا۔

ایک بزرگ ہستی ہم سے جدا ہو گئی اور اسلام اور احمدیت کے فرزندوں نے دلوں کے پرچم جھکا دیئے کہ "قمر الانبیاء" رحمت خداوندی کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔

حضرت میاں صاحب آج ہم میں نہیں لیکن ان کی پیاری پیاری نورانی صورت ہماری آنکھوں کو اسی طرح نور بخشتی رہے گی جس طرح ان کی حیات میں بخشتی تھی ان کی سیرت ہم کو اسی طرح روحانی آبادیوں اور شادابیوں کی طرف لے جاتی رہے گی جس طرح وہ اپنی حیات میں ہم کو ان کی طرف لے جایا کرتے تھے ـــ موت سب کے لئے ہے ـــ موت سے کسی کو رستگاری نہیں ہر جسم موت کی زد میں ہے لیکن جن کے دل میں اللہ تعالیٰ کا عشق اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت گھر کر لیتی ہے وہ زندگی کے سینہ میں ہمیشہ آباد رہتے ہیں۔ ان کا جسم آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے لیکن ان کے ہاتھوں دلوں میں روشن کی ہوئی شمع ہمیشہ روشن رہتی ہے وقت کا سناٹا اور موت کا جھونکا اس کو ہرگز نہیں بجھا سکتا اس شمع سے دنیا کے ظلمت کدے میں ہمیشہ روشنی بکھرتی رہتی ہے۔

حضرت میاں صاحب اس دور میں عشق نبوی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تصویر اور سیرت صحابہ کی تعبیر تھے، وہ علم کی شان اور عمل کی جان تھے ساری زندگی علم کی برکتیں پھیلاتے ہوئے اور عمل کی شعلیں جلاتے ہوئے گذار دی حضرت میاں صاحب کی زندگی سراپا حقوق اللہ اور حقوق العباد کا درس تھی اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضرت میاں صاحب کی روشن کی ہوئی شمع سے اپنی زندگی کی انجمن کو منور کریں۔ آمین۔ آمین۔

(بشیر طاہر)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہو گی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے ۔

حضرت قمر الانبیاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادیں

مکرم احمد سعید اختر صاحب بی۔ ایس سی۔ سیالکوٹ

چاند نے کروٹ لی اور ان سیاہ اور مہیب بادلوں کے دبیز پردوں کے پیچھے چھپ گیا۔ وہی چاند جو کچھ دیر پہلے اپنی نورانی کرنوں سے اس عالم کو منور کر رہا تھا اس کا وجود ان بادلوں میں گم ہو کے رہ گیا۔ یوں تو یہ تقریباً روز کا معمول تھا لیکن ۲ ستمبر کی رات کچھ پُرملال سی دکھائی دیتی تھی۔ سیاہ اور گھناؤنے بادل کسی طوفان کی آمد کا پتہ دے رہے تھے۔

رات کے پچھلے حصہ میں آسمان پر بادل اور گہرے ہو گئے اور ہم بارش کے آثار دیکھ کر اُٹھ بیٹھے کہ اتنے میں کسی نے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔ اس اندھیری اور سیاہ رات میں پچھلے پہر دروازے پر کھٹکھٹاہٹ! ــــ دل کسی انجانے خوف سے لرز اٹھا۔ "یا اللہ خیر"۔ کے الفاظ منہ سے نکل گئے۔ دادی اماں جان نے دروازہ کھولنا چاہا لیکن ان کے ہاتھ کانپ گئے آخر میں نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا باہر محترمی محمد احمد صاحب قمر اور محترمی الطاف صدیقی صاحب چہروں پر غم و حزن کے آثار لئے کھڑے تھے۔

"خیر تو ہے"۔ میں نے باہر نکلتے ہی ان سے پوچھا۔

"حضرت میاں بشیر احمد صاحب فوت ہو گئے ہیں ــــ جنازہ کل پانچ بجے شام ربوہ میں ہو گا"۔

"انا للہ وانا الیہ راجعون" یہ خبر سنتے ہی میرے منہ سے نکل گیا اور یوں محسوس ہوا جیسے غموں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔

میں اندر آیا تو دادی اماں یہ خبر سن چکی تھیں۔ وہ زمین پر بیٹھی تھیں میں بھی ان کے پاس ہی دروازے کے سہارے کھڑا ہو گیا دل اور آنکھیں سوگوار تھیں۔ میں سوچ رہا تھا آج کی رات واقعی پُرہول تھی۔ آج قمر الانبیاءؓ کی روح مہیب اور سیاہ بادلوں کے اس پار اپنے آقا و مولیٰ کے حضور حاضر ہو کر ہم سب کے دلوں کو سوگوار بنا گئی ہے آج ہر احمدی کی آنکھ اشکبار ہے۔ آج احمدیت کی عمارت کا ایک قوی اور آہنی ستون اپنی جگہ سے ہٹ چکا ہے۔

حضرت میاں صاحبؓ مرحوم و مغفور کی اندوہناک وفات سے جو خلاء جماعت احمدیہ میں پیدا ہو گیا ہے اس کا پُر ہونا بجز فضل خداوندی کے ناممکن ہے اور آپکی وفات سے جو نقصان سلسلہ کو پہنچا ہے اس سے ہر احمدی متاثر ہوا ہے۔ آپ کے انتقال پُرملال سے غم و حزن کی ایک لہر جماعت کو سوگوار بنا گئی ہے اس کے اثرات ہر احمدی کے چہرہ سے عیاں ہیں۔

جہاں تک آپ کے جذبۂ خدا ترسی خوش خلقی، غرباء پروری، مہمان نوازی شفقت اور محبت کا تعلق ہے اس کو لفظ تحریر میں لانے کے لئے مجھ جیسے گنہگار کا قلم ساتھ نہیں دے رہا۔ آپکی حیاتِ طیبہ کے ایک ایک پہلو پر اگر غور کیا جائے تو اسکو تحریر میں لانے کے لئے بڑی بڑی ضخیم کتابیں درکار ہیں۔ زہد و تقویٰ اس حد تک آپ میں جاگزیں تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی آپ کو اپنا دست و بازو بنا رکھا تھا۔

مجھے جب بھی کبھی آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا آپ ہمیشہ ازحد شفقتِ پدرانہ سے پیش آئے۔ آپکی باتوں میں کمال درجہ کی حلاوت و شیرینی اور متانت و سنجیدگی ہوتی تھی۔ یہی جی چاہتا تھا کہ گھنٹوں آپ کے پاس بیٹھا آپ کی علم و معرفت کی باتیں سنتا رہوں جو مجھ میں ایک نئی روح پھونک دیتی تھیں۔

جب بھی میں آپ سے ملنے کے لئے آپکی خدمت میں حاضر ہوتا تو آپ میرے والدین کے متعلق پوچھتے۔ والدہ صاحبہ کے متعلق دریافت فرماتے ــــ میں فخر سے پھولا نہ سماتا کہ حضرت میاں صاحبؓ کو میرے والدین کا اتنا خیال ہے۔

میری دادی اماں جان کے متعلق تو وہ ہمیشہ مجھ سے پوچھا کرتے تھے کہ تمہاری دادی جان قادیان میں لجنہ اماء اللہ کا بہت اچھا کام کیا کرتی تھیں اور جماعتی کاموں میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آجکل انکا کیا حال ہے۔ اور میں کہتا کہ میاں صاحب وہ کام تو تھوڑا بہت اب بھی کرتی ہیں لیکن چونکہ صحت اب اتنی اچھی نہیں اس لئے اتنی ہمت نہیں جتنی قادیان میں تھی۔ یہ بات ممکن ہے دوسروں کی نظروں میں معمولی قسم کی ہو لیکن ہمارے لئے بہت بڑے انعام کی حامل ہے حضرت قمر الانبیاءؓ کی خوش خلقی، دوسروں کے کام کی تعریف اور خداداد یادداشت کو دیکھ کر حیرت ہوتی تھی۔

اس سال کے آوائل میں ایک دفعہ میں حضرت میاں صاحبؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپکی کوٹھی پر جا کر معلوم ہوا کہ ڈاکٹر نے آپ کو کسی سے ملنے سے منع کیا ہے اور مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ پھر بھی میں نے چٹ لکھ کر نوکر کے ہاتھ اندر بھجوا دی۔ تھوڑی دیر بعد نوکر واپس آ گیا۔ حضرت میاں صاحبؓ نے کمال شفقت سے شرفِ ملاقات کی اجازت بخش دی تھی۔ جب ہم اندر گئے تو آپ لیٹے ہوئے تھے۔ بیماری اور نقاہت کے باوجود چہرہ مبارک پر بشاشت اور نورانیت کے اثرات غالب تھے۔ ہم نے بڑے ادب سے مصافحہ کیا اور عجز و انکسار کے ساتھ پاس ہی جھک کر کھڑے ہو گئے اور آپ انتہائی محبت کے ساتھ ہم سے گفتگو فرمانے لگے۔

آپ کی بیماری کے پیشِ نظر میں نے مختصر طور پر اپنے دو مقاصد حضرت میاں صاحبؓ کے سامنے رکھ دئے۔ آپ نے ان کے متعلق مجھے نہایت صحیح اور قیمتی ہدایات سے سرفراز فرمایا اور ان ہدایات کی تعمیل کرنے پر اللہ تعالیٰ نے دونوں مقاصد کو پورا کرنے کے سامان مہیا کر دئے۔

حضرت میاں صاحبؓ کو دوسروں کے ساتھ اور خصوصاً درویشان قادیان اور ان کے متعلقین سے ازحد ہمدردی تھی اور ان کی اعانت کا جذبہ ہر وقت ان کے دل میں موجزن رہتا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کو اس صدمۂ عظیم کو صبر و سکون کے ساتھ برداشت کرنے اور حضرت میاں صاحبؓ کی زندگی کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنا کر رضائے الٰہی کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عمر میں برکت دے تا ہم سب ان کی زندگی میں احمدیت کے شجر کو پھلتا پھولتا دیکھ سکیں اور تا اسلام حضور کی زندگی میں ساری دنیا پر غالب آ جائے۔ آمین ثم آمین۔

ربنا افرغ علینا صبراً
وثبت اقدامنا ....

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

ضروری اطلاع

احباب کرام حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب کی خدمت میں کثرت سے برائے ملاقات حاضر ہوتے رہتے ہیں لیکن شاید اکثر احباب کو معلوم نہیں کہ حضرت حافظ صاحب موصوف کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے شدید صدمہ کے باعث ضعف قلب کی شکایت ہو گئی ہے ان کے لئے کم گفتگو کرنا اور زیادہ آرام ضروری ہے اس لئے ملاقات کرنے والے احباب اس امر کا خیال رکھیں، آپ سے ملاقات کے لئے کم سے کم وقت لیں اور نہایت مختصر گفتگو فرمائیں اور بے وقت مثلاً بارہ بجے کے بعد سے عصر تک اور عشاء کے بعد ملاقات نہ کریں۔

خریداران الفرقان کو اطلاع

ناگزیر وجوہ کی بناء پر رسالہ الفرقان کا درویشانِ قادیان نمبر بجائے دس ستمبر کے پچیس ستمبر کو شائع ہو رہا ہے۔ خریدار حضرات اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

مینیجر الفرقان ربوہ

ربوہ میں بلیک آؤٹ کی مشق

پبلک ربوہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۳؍ اور ۱۴؍ ستمبر ۶۳ء کی درمیانی رات کو ساڑھے آٹھ بجے سے ساڑھے دس بجے تک پاکستانی فضائیہ بلیک آؤٹ کی مشق کرے گا۔ لہٰذا مندرجہ ذیل ہدایات کی سختی سے پابندی کی جائے۔ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔

۱۔ آٹھ بجے شام تمام بیرونی روشنیاں گل کر دی جائیں۔

۲۔ گھروں کے دروازے، کھڑکیاں اور روشندان اس طرح بند کئے جائیں کہ کمروں کی روشنی چھن کر باہر نہ آ سکے۔

۳۔ موٹر گاڑیوں کی ہیڈ لائٹ بند رکھی جائے۔

۴۔ آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک گھر سے کوئی شخص باہر نہ نکلے۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی رحلت پر غم واندوہ کی وسیع لہر

ملک کے طول وعرض سے احمدی جماعتوں اور اداروں کی طرف سے رنج وغم اور تعزیت و ہمدردی کا اظہار

جماعت احمدیہ نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اندوہناک وفات کے صدمہ پر جو ہمیں پہنچا ہے ہم گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی وفات تمام جماعت کے لئے ایک ناقابل تلافی صدمہ ہے۔ ہم حضور کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ ملتمس ہیں کہ اسے خداوند کریم تو اپنا فضل کر اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل صحت عطا فرما۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی وفات کے صدمہ پر صبر جمیل عطا فرما اور ایسے ہی خاندان کے تمام افراد کو اس صدمۂ عظیمہ پر صبر جمیل عطا فرما۔ اور جماعت کو اس کا نعم البدل عطا فرما۔ ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ نبی سر روڈ اس صدمہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اس غم میں شریک ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ہم ہیں افراد جماعت احمدیہ
نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر

جماعت احمدیہ قائد آباد

جملہ افراد جماعت احمدیہ قائد آباد (تحصیل) ضلع سرگودہا نے انتہائی رنج وغم اور درد وکرب کا اظہار حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر کیا اور نماز جنازہ غائب ادا کرنے کے بعد اپنی اشکبار آنکھوں کے ساتھ قرارداد تعزیت منظور کی اور اپنے درد وغم کا اظہار حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی و دیگر افراد خاندان مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا۔

فدا حسین سیکرٹری امور عامہ
جماعت احمدیہ قائد آباد۔ سرگودہا

جماعت احمدیہ حافظ آباد

جماعت احمدیہ حافظ آباد کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت میاں صاحب مرحوم و مغفور کی وفات پر گہرے رنج والم اور درد وکرب کا اظہار کرتا ہے۔ اس عظیم جماعتی صدمہ پر سیدنا حضرت اقدس۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور ان کے جملہ برادران و ہمشیرگان نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ہزاروں ہزار برکات اور فضل نازل فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور قرب خاص سے نوازے۔ اور اس عظیم جماعتی خلا کی تلافی اپنے فضل خاص سے فرمائے

امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ میرپور خاص

ہم عہدہ داران مجلس خدام الاحمدیہ میرپور خاص حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب محترم مرزا عزیز احمد صاحب اور بیگم صاحبہ حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ آج ہم سلسلہ کی ایک بزرگ اور قابل ہستی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کمی کو پورا فرمائے۔ آمین خداوند تعالیٰ حضرت میاں صاحبؓ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو صبر جمیل عطا کرے۔

سید منیر احمد خلیل نائب قائد خدام الاحمدیہ
لوئر سندھ میرپور خاص

محلہ دار الرحمت غربی ربوہ

(۱) ہم ممبران جماعت احمدیہ محلہ دار الرحمت غربی حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اندوہناک وفات پر اپنے قلبی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت موصوف کا وجود باجود جماعت احمدیہ اور بنی نوع انسان کے لئے نہایت فیض رسانی کا موجب تھا۔ یہ ایسی کمی ہے جس کی تلافی بظاہر ناممکن نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہی دعا ہے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے خود اس کمی کو پورا کرنے کے سامان مہیا فرمائے آمین

(۲) ہم ممبران جماعت احمدیہ محلہ دار الرحمت غربی اس اندوہناک حادثہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (۲) حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ (۳) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (۴) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ صاحبہ مدظلہا العالی (۵) محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب علیم اللہ تعالیٰ (۶) محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر متعلقین اور تمام افراد جماعت احمدیہ کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں۔ کہ ہمارا رحیم وکریم خدا حضرت قمر الانبیاء رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان اور جماعت احمدیہ کے سب افراد کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

خاکسار محمد سعید صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ

جماعت احمدیہ کھوکھر غربی

جماعت احمدیہ کھوکھر غربی حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی وفات پر دلی رنج والم کا اظہار کرتی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت میاں صاحب موصوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد میں سے تھے اور الہام قمر الانبیاء کے حقیقی مصداق تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مرحوم کو اپنے مقام قرب سے نوازے آمین جماعت احمدیہ کھوکھر غربی حضرت امیر المومنین کی خدمت بابرکت میں اظہار ہمدردی پیش کرتی ہے۔ اور حضور کے اس غم میں شریک ہے۔ نیز حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتی ہے اور حضرت میاں صاحبؓ کے صاحبزادہ میاں مظفر احمد صاحب کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

خاکسار مولوی محمد صدیق سیکرٹری مال کھوکھر غربی

جماعت احمدیہ چونڈہ

ریڈیو پر نہایت افسوسناک خبر سنی کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا گئے ہیں۔ تمام جماعت کو یہ خبر پہنچا دی گئی۔ نماز مغرب کے بعد نماز جنازہ پڑھی گئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب کو اپنے بہترین قرب سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ جماعت احمدیہ چونڈہ اس صدمہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اظہار تعزیت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے اور جماعت میں ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے محض اپنے فضل سے پُر کرے۔ ہم بے کس ہیں لیکن ہمارا اللہ تعالیٰ بڑی طاقتوں والا ہے۔ وہی جماعت کا حافظ وناصر ہو۔ خاکسار رشید احمد زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ چونڈہ

لیڈر

— بقیہ صفحہ ۲ —

"دکھا دے" کہ صالحین کی ایک جماعت کے ذریعہ اقتدار پر قبضہ کر کے مسلمانوں میں ایک ہمہ گیر تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔

ایں خیال است ومحال است وجنوں

یہ تو مسئلہ کا ایک پہلو ہے دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس قسم کی جو جماعت یا گروہ بھی حکومتی اقتدار پر قابض ہوگا وہ اپنے خاص تصور اسلام کے مطابق ہی اصلاحی مہم شروع کرے گا اور اس کے لئے اس کے پاس سوائے اپنے یا اپنے ہم خیال اہل علم حضرات کے خیالات کے کوئی ایسی سند نہیں ہوگی جو ہمہ گیر قبولیت کا درجہ رکھتی ہو۔ اس لئے ایسی جماعت یا گروہ کی اقتدار پر قابض ہونے کی جدوجہد ملک وقوم میں فساد فی الارض کے سوا اور کوئی نتیجہ پیدا نہیں کر سکتی۔ صحیح تصور اسلام کی سند تو صرف اسی ذات کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ جس نے یہ دین نازل کیا ہے اگر کوئی جماعت یا گروہ ایسی سند پیش کر سکتا ہو۔ تو وہی جماعت یا گروہ اسلام کا صحیح تصور بھی پیش کر سکتا ہے۔ یہ نہایت سیدھی سی بات ہے کہ جس کی حکومت ہو یا جس کا قانون رائج ہو اس کی حکومت کے کارکنوں کے پاس حاکم کا حکم نامہ ہونا چاہیئے۔ محض دین دین کا نعرہ لگانے سے تو اس سند کا تقاضا پورا نہیں ہو سکتا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المناک وفات پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تعزیتی تاریں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی المناک وفات پر سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بہت کثیر تعداد میں تعزیت اور اظہار ہمدردی پر مشتمل تاریں موصول ہوئی ہیں جن کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ تاریں بھیجنے والے بعض احباب کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

۱۔ محمد بشیر صاحب پوسٹ ماسٹر منٹگمری
۲۔ احمد بھائی صاحب لاہور
۳۔ والدہ صاحبہ ڈاکٹر رفیق صاحب کراچی
۴۔ راجہ سردار خاں صاحب کراچی
۵۔ ملک عبدالرحمٰن صاحب کراچی
۶۔ محمد یامین صاحب اینڈ فیملی کراچی
۷۔ فلاح الدین صاحب کراچی
۸۔ ڈاکٹر حمید صاحب کراچی چٹاگانگ
۹۔ شیخ عبدالحفیظ اینڈ فیملی کراچی
۱۰۔ امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ
۱۱۔ سمیع اللہ صاحب لاہور
۱۲۔ ڈاکٹر زبیر صاحب کراچی
۱۳۔ ڈاکٹر احمد الدین صاحب کنری حال کراچی
۱۴۔ اسماعیل صاحب کراچی
۱۵۔ عزیزہ بنت ڈاکٹر عبداللہ صاحب کوئٹہ
۱۶۔ قادر رسول صاحب آڈیٹر لاہور
۱۷۔ ابوالخیر صاحب ایڈووکیٹ میرپورخاص
۱۸۔ کرنل بشیر احمد صاحب راولپنڈی
۱۹۔ عبدالسبوح صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد
۲۰۔ عبدالرحمٰن ملاجھا کراچی
۲۱۔ انجمن احمدیہ محمد آباد نور نگر کریم نگر سندھ
۲۲۔ بابو مختار احمد صاحب تاج محل سینما راولپنڈی
۲۳۔ جماعت احمدیہ چکوال
۲۴۔ پریذیڈنٹ ممبر جماعت احمدیہ حلقہ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی
۲۵۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کوئٹہ
۲۶۔ عبدالحکیم صاحب راولپنڈی
۲۷۔ صلاح الدین صاحب ر
۲۸۔ چوہدری احمد جان صاحب کراچی
۲۹۔ محمد رفیق صاحب ایم این سنڈیکیٹ کنری
۳۰۔ امام مسجد لندن
۳۱۔ وقیع الزمان خاں صاحب کراچی
۳۲۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ننگر سرود ونہ ر
۳۳۔ خدام الاحمدیہ کنری سندھ
۳۴۔ محمد سعید عزیزہ بیگم صاحبہ حیدر آباد
۳۵۔ شکور صاحب کراچی
۳۶۔ غلام محمد اینڈ کمپنی قصور
۳۷۔ رشید الدین صاحب ملتان
۳۸۔ قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ ننکانہ
۳۹۔ کرامت اللہ اینڈ فیملی کوئٹہ
۴۰۔ سیکرٹری صاحب لاہور
۴۱۔ خضر محمد صاحب گلگت
۴۳۔ مولوی محمد منور صاحب دارالسلام افریقہ
۴۴۔ مولوی عبدالحکیم صاحب لندن
۴۵۔ مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر میڈرڈ
۴۶۔ سید نعیم صاحب حیدر آباد
۴۷۔ جماعت احمدیہ رحیم یار خان
۴۸۔ حبیب اللہ خاں صاحب سکندر آباد
۴۹۔ مولوی عبدالباقی صاحب کنری سندھ
۵۰۔ شمیم احمد صاحب کنری سندھ
۵۱۔ جماعت احمدیہ روہڑی
۵۲۔ جماعت احمدیہ کلکتہ انڈیا
۵۳۔ ڈاکٹر سعید الرحمٰن صاحب صدیقی میرپورخاص سندھ
۵۴۔ اسماعیل صاحب بقاپوری اینڈ فیملی کراچی
۵۵۔ صادقہ صاحبہ قادیان
۵۶۔ مرزا منظور احمد صاحب کوہاٹ
۵۷۔ اقبال بیگم صاحبہ آف چنیوٹ کراچی
۵۸۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ مردان
۵۹۔ حسن آفتاب صاحب مری
۶۰۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ ڈھاکہ
۶۱۔ عزیز احمد رشید احمد صاحبان کراچی
۶۲۔ ملک سلطان محمد خاں صاحب آف کوٹ فتح خاں راولپنڈی
۶۳۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کوئٹہ
۶۴۔ عبدالرحیم صاحب مبلغ اینڈ فیملی کراچی
۶۵۔ میر اقبال شاہ صاحب نیروبی افریقہ
۶۶۔ مقصود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری
۶۷۔ میجر ہاشم صاحب راولپنڈی
۶۸۔ اقبال احمد ابن سید ارتضیٰ علی صاحب لکھنوی۔ کراچی
۶۹۔ افراد خاندان مرتضیٰ علی کراچی
۷۰۔ جنرل سیکرٹری صاحب کراچی
۷۱۔ صدر جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ
۷۲۔ شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ملک صلاح الدین صاحب نئی دہلی
۷۳۔ شیریں حمید صاحب کراچی
۷۴۔ معین الدین صاحب اینڈ فیملی کراچی
۷۵۔ میاں نسیم احمد صاحب بیروت
۷۶۔ مولوی نورالحق صاحب انور نیروبی
۷۷۔ عبدالرحمٰن صاحب لندن
۷۸۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ حیدرآباد
۷۹۔ مشتاق احمد صاحب باجوہ زیورچ
۸۰۔ روحی سید احمد صاحب ناصر
۸۱۔ سلیم احمد صاحب خلیل ڈگری
۸۲۔ شریف احمد صاحب ٹنڈو غلام علی سندھ
۸۳۔ صدر صاحبہ لجنہ قادیان
۸۴۔ مسعود ہاشمی صاحب کویت
۸۵۔ عبدالرحمٰن صاحب یونس Masem Khali Africa
۸۶۔ علی محمد صاحب بیگم اللہ دین سکندر آباد انڈیا۔
۸۷۔ سید داؤد مظفر صاحب امۃ الحکیم بیگم نوکوٹ سندھ
۸۸۔ ڈاکٹر محمد یونس صاحب نوکوٹ سندھ
۸۹۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن
۹۰۔ صدر صاحب حلقہ ڈرگ روڈ کراچی
۹۱۔ ساجد اینڈ شریف کراچی
۹۲۔ غلام نبی صاحب ممباسہ
۹۳۔ مرزا وسیم احمد جماعت احمدیہ قادیان
۹۴۔ چوہدری مسعود احمد خورشید صاحب کراچی
۹۵۔ عبدالباقی اینڈ فیملی کنری
۹۶۔ کرنل ضیاء حسین بیگم حیدرآباد سندھ
۹۷۔ افراد جماعت احمدیہ ایران (طہران)
۹۸۔ قریشی محمد یونس صاحب بریلی انڈیا
۹۹۔ مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی فرینکفورٹ جرمنی
۱۰۰۔ قائد صاحب کراچی
۱۰۱۔ محمد ہادی صاحب محمد امین صاحب ڈاکٹر بخاری صاحب عبدالرشید انجم آرا بیگم صاحبہ لارنس کالج گھوڑا گلی مری۔
۱۰۲۔ جمال صاحب ANc Adlt Thal Kharian

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا نواں سالانہ اجتماع

الحمد للہ کہ سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے مبارک ایام اب پھر قریب آ رہے ہیں۔ جیسا کہ آپ کو روزنامہ "الفضل" میں شائع شدہ اعلانات سے معلوم ہو چکا ہو گا۔ امسال اس خالص دینی و تربیتی مرکزی اجتماع کے انعقاد کے لئے یکم۔ دو اور تین نومبر ۱۹۶۳ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ ان شاء اللہ ہمارا یہ نواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو گا۔ اس میں شمولیت خدا کے فضل سے انصار اللہ کے لئے تزکیۂ نفوس اور تطہیر قلوب کی دولت سے مالا مال کرنے کا موجب ہوا کرتی ہے اور اس میں شامل ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے قلوب میں نمایاں تغیر اور اپنی زندگی میں واضح تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ ایسے بابرکت اجتماع میں شمولیت سعادت عظیم کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کی عظیم الشان برکات کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ خدام بھی اس میں نہایت ذوق شوق کے ساتھ شریک ہوتے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انصار اللہ کا بدرجہ اولیٰ یہ فرض ہے کہ وہ روحانی تربیت کے اس انمول موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے ابھی سے کوشش شروع کر دیں۔ اور پہلے سے زیادہ تعداد میں اپنے اس مرکزی اجتماع میں شریک ہوں۔ آپ سے یہ بھی گزارش ہے کہ:۔

(۱) مجلس شوریٰ انصار اللہ میں پیش کرنے کے لئے کوئی تجاویز اگر آپ اپنی مجلس کی طرف سے بھجوانا چاہیں تو مقامی مجلس عاملہ کی منظوری حاصل کر کے زیادہ سے زیادہ ۲۰ ستمبر تک ان سے مطلع فرما دیں تاکہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس پر غور کر سکے اور شوریٰ کے لئے ایجنڈا مرتب کر کے تمام مجالس کو غور کرنے کے لئے شوریٰ سے کافی عرصہ پہلے بھجوایا جا سکے۔ ایسی تجاویز کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر مقرر کی گئی ہے

۲۔ آپ کی مجلس کی طرف سے مجلس شوریٰ انصار اللہ میں شرکت کے لئے نمائندگان کے اسماء گرامی کے متعلق مرکز میں اطلاع زیادہ سے زیادہ ۲۰ ستمبر تک پہنچ جانی چاہیئے۔ بیس اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہو گا۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام اور ناظم / ناظم اعلیٰ۔ زعیم / زعیم اعلیٰ بحیثیت عہدہ شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ سالانہ اجتماع کا چندہ از راہ کرم جلد بھجوا دیا جائے تاکہ اجتماع کی تیاری میں روک پیدا نہ ہو۔ آپ کے تعاون کا شکریہ۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم چوہدری فتح محمد صاحب ایکسائز انسپکٹر کیمبل پور حال ربوہ کافی دنوں سے بخار میں مبتلا ہیں۔ باوجود علاج کے ان کو افاقہ نہیں۔ خاکسار صحابہ حضرت مسیح موعودؑ۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والد محترم کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین (رشید احمد ذیروی بی۔ اے محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

فہرست چندہ دہندگان بطور صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

- جمیلہ شمسی صاحبہ معرفت ملک نسیم احمد صاحب ڈیرہ غازیخان — ۵۔۔۔
- بیگم چوہدری عبد اللہ خان صاحب معرفت چوہدری بشیر احمد صاحب ۲۳۲ ڈیوس روڈ لاہور — ۵۔۔۔
- بیگم چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد (حیدرآباد سندھ) — ۱۵۔۔
- عبد المجید صاحب وار برٹن ضلع شیخوپورہ بذریعہ افسر صاحب لنگر خانہ۔ ربوہ — ۴۰۔۔۔
- بیگم صاحبہ قاضی محمد اسلم صاحب — ۱۰۔۔۔
- طاہر محمود تقی صاحب — ۱۰۔۔۔
- صغریٰ فاطمہ صاحبہ بذریعہ رضیہ بیگم صاحبہ — ۱۰۔۔۔
- مسز ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب معرفت خلیل احمد صاحب ایس ڈی او۔ پی اینڈ ٹی ملاکنڈ۔ — ۵۔۔۔
- شکیلہ عبد القیوم صاحب مشن محلہ جہلم — ۱۰۔۔۔
- میاں محمد اقبال صاحب زرگر بھاٹی گیٹ۔ لاہور۔ — ۱۰۔۔۔
- ملک لطیف احمد صاحب لنگر خانہ ربوہ — ۱۔۔۔
- سید سردار حسین شاہ صاحب دار البرکات ربوہ — ۵۔۔۔
- سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت اقدس ربوہ — ۲۰۔۔۔
- مولوی مہدی شاہ صاحب دیہاتی مبلغ — ۱۔۔۔
- محمد اشرف صاحب تلونڈی ضلع گوجرانوالہ — ۵۔۔۔
- ناصرہ بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب گوکھووال — ۴۔۷۰
- طاہرہ ناصر احمد صاحب معرفت چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد۔ — ۲۰۔۔۔
- ادریس ابن خان صاحب پنڈی پوائنٹ ہری — ۱۴۔۔۔
- جان محمد صاحب چک ۸ ایم بی بدستہ قائد آباد ضلع سرگودھا۔
- میاں محمد حسین صاحب از جماعت مری — ۲۵۔۲۵۷
- مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ — ۲۔۔۔
- چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک ۳۵ ج۔ سرگودھا۔ — ۷۔۔۔
- سردار بشیر احمد صاحب اسلامیہ پارک لاہور — ۳۔۔۔
- سید ابرار حسین صاحب شاہدرہ — ۲۔۔۔
- مسٹر اے عظیم صاحب آدم جی نگر نارائن گنج۔ مشرقی پاکستان — ۳۰۔۔۔
- فلائٹ لفٹنٹ محمود احمد باجوہ صاحب پشاور — ۵۔۔۔
- سعیدہ خانم صاحبہ اہلیہ محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری۔ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ — ۵۔۔۔
- سید نعمت اللہ صاحب کوہاٹ — ۵۔۔۔
- ملک برکت اللہ صاحب پلیڈر مستونگ — ۶۔۔۔
- عبد اللہ خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھاریاں — ۱۰۔۔۔
- ڈاکٹر عبد الستار صاحب بشیر آباد اسٹیٹ سندھ — ۵۔۔۔
- چوہدری عبد الرحیم صاحب پیراں غائب ملتان — ۵۔۔۔
- سید محمد اکرم شاہ صاحب راولپنڈی بذریعہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری — ۱۰۔۔۔
- بشریٰ بیگم صاحبہ بھاگا بھٹیاں — ۷۔۔۔
- عبد الغنی صاحب کارل لاہور چھاؤنی — ۳۰۔۔۔
- جماعت لائلپور بذریعہ شیخ محمد یوسف صاحب — ۱۴۔۔۔
- بابو برکت اللہ صاحب پوسٹ ماسٹر دار الرحمت ربوہ۔ — ۱۔۔۔
- محمود عالم صاحب سیمنٹ ورکس رہتاس — ۲۔۔۔
- جماعت احمدیہ رحیم یار خان — ۶۔۔۔
- اکونٹنٹ وقف جدید۔ — ۳۔۔۔
- لال خاتون صاحبہ احمد آباد ضلع لاڑکانہ — ۳۔۔۔
- نذیر بیگم صاحبہ بیوہ منشی رحمت علی صاحب مظفر گڑھ — ۲۔۔۔
- چوہدری غلام رسول صاحب چک ۹۸ ج ب سرگودھا — ۵۔۔۔
- محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال چوہڑکانہ — ۵۔۔۔
- ملک رشید الدین انور صاحب چک ۱۱۹/ 7DR نیاز نگر — ۹۶۔
- شریف احمد صاحب باٹا پور لاہور — ۴۔۔۔
- عبد الحق صاحب جماعت پنڈی بھاگو سیالکوٹ — ۵۰۔
- محمد خورشید صاحب سیکرٹری مال از جماعت منٹگمری — ۱۔۔۔
- چوہدری سلطان احمد صاحب لبرا ربوہ — ۲۔۔۔
- لفٹنٹ عبد المنان صاحب سیالکوٹ چھاؤنی — ۲۔۔۔
- حمیدہ بیگم صاحبہ معرفت مرزا احمد احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور — ۶۔۔۔
- بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ربوہ — ۵۔۔۔
- بیگم صاحبہ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف صاحب نائیجیریا — ۵۔۔۔
- ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب دار الرحمت غربی۔ ربوہ — ۱۵۔۔۔
- محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ بذریعہ عبد الستار صاحب سیکرٹری مال — ۱۵۔۲۵
- جماعت احمدیہ خوشاب بذریعہ ملک محمد فیروز خان صاحب سیکرٹری مال — ۵۔۔۔
- چوہدری عبد العزیز صاحب اوکاڑہ — ۱۰۰۔۔۔
- بذریعہ عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ — ۱۔۲۵
- ایم رمضان صاحب تلونڈی ضلع گوجرانوالہ — ۱۰۔۔۔
- ملک ولایت خان صاحب سیکرٹری مال دار النصر غربی ربوہ — ۵۔۔۔
- ملک حبیب الرحمن صاحب انسپکٹر آف سکولز دار البرکات ربوہ — ۵۔۔۔
- خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور — ۵۰۔۔۔
- جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور بذریعہ خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب — ۱۵۰۔۔۔
- حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی — ۱۰۔۔۔

نوٹ:۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس مد میں صدقات بھجواتے رہیں تا ان کے غریب و نادار بھائیوں کا علاج جاری رکھا جا سکے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

خاکسار مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

نمائندہ الفضل سے خاص تعاون کرنے والے احباب

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی ان دنوں توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں تقریباً ہر مقام پر ہی مخلص احباب نمائندہ الفضل سے تعاون فرما رہے ہیں ایسے بعض احباب کا الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں ذکر کیا جا چکا ہے آج بعض دیگر احباب کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ان احباب نے بھی خاص طور پر توسیع اشاعت الفضل کے بارہ میں مکرم خورشید احمد صاحب سے تعاون فرمایا ہے

- مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب چک ۵۵ منٹگمری ۱۳ ایل
- چوہدری ناصر احمد صاحب
- " اسد اللہ خان صاحب
- چوہدری علاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۴۴ مراد ضلع بہاولنگر
- ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب " "
- (معلم وقف جدید)
- میاں مبشر احمد صاحب منیاس "
- غلام رسول صاحب شاکر انسپکٹر بیت المال مال چک ۱۶۸ ضلع بہاولنگر۔

ادارہ الفضل ان تعاون کرنے والے احباب کا دل سے شکر گزار ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مخلص احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آئندہ بھی انہیں خدمت دین کی توفیق بخشتا رہے (آمین) (مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ولادت

محترم چوہدری عبد الحلیم صاحب انسپکٹر وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بچی عطا کی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔

(غلام قادر فانی صحابی) رام نگر چوبرجی لاہور۔)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ پیغام

بقیہ صفحہ اوّل

یہ امر یاد رکھو کہ ہماری عزت ہمارے اعلےٰ درجہ کے لباسوں اور بڑی بڑی جائیدادوں میں نہیں ہے یہ لباس تو چوڑھے اور چمار بھی پہن لیتے اور بڑی بڑی جائیدادیں پیدا کر لیتے ہیں۔ ہماری عزت اسی میں ہے کہ ہم اپنی زندگیاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق بنائیں اور رات دن آپؐ کے پیغام کی اشاعت کریں تاکہ ہماری شکلوں کو دیکھ کر ہی لوگ پکار اٹھیں کہ یہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ہیں اور ان کی موجودگی میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنا ہمارے لئے ناممکن ہے دشمن اس لئے حملہ کرتا ہے کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ ابتر خیال کرتا ہے لیکن اگر اسے معلوم ہو کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کروڑوں بیٹے دنیا میں موجود ہیں اور اگر اسے معلوم ہو کہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی ساری جان اور اپنے سارے دل سے پیار کرتے ہیں اور ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ اس پاکبازوں کے سردارؐ کی جوتیوں کی خاک پر بھی فدا ہے تو پھر اس کی کیا طاقت ہے کہ وہ آپؐ پر حملہ کر سکے۔

پس تبلیغ کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو اور اسلام کی اشاعت پر زور دو تاکہ وہ لوگ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہتے ہیں وہ آپ پر درود اور سلام بھیجنے لگیں۔ مکہ کے لوگوں کی گالیاں آخر کس طرح دور ہوئیں۔ اسی طرح کہ وہ اسلام کو قبول کر کے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے لگے پس اب بھی یہی علاج ہے اور یہی وہ تدبیر ہے جس سے ہر شریف الطبع انسان اسلام کی خوبیوں کا قائل ہو جائے گا۔ اور ہر شریر الطبع انسان مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو دیکھ کر مرعوب ہو جائیگا

میں امید کرتا ہوں کہ تمام جماعتوں کے امراء اور سیکرٹریان اس تحریک کے پہنچتے ہی اپنے اپنے علاقہ کے احمدیوں کو پوری طرح اس میں حصہ لینے کی تلقین کریں گے اور صدر انجمن احمدیہ اس کی نگرانی اور انتظام کرے گی اور ان سے غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کرنے کے لئے

اپنے اوقات وقف کرنے کا مطالبہ کریگی۔ ہر احمدی کو سال میں کم از کم ایک ہفتہ غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔ بے شک اس کے لئے انہیں ایک لمبی قربانی سے کام لینا پڑے گا لیکن یہی قربانیوں کی رات ہے جو ایک خالص خوشی کا دن اُن پر چڑھائے گی اور دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ پھر زندگی کا سانس لینے لگ جائیگی کیونکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی لئے آئے ہیں کہ وہ دنیا کو زندہ کریں

اللہ تعالےٰ آسمان سے اُن کے حق میں گواہی دیتا ہے کہ یا ایھا الذین اٰمنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم اے مومنو اللہ اور اس کے رسولؐ کی آواز پر لبیک کہو جب کہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے بلاتا ہے۔ پس دنیا کی زندگی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو قبول کرنے میں ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم احیاءِ دین اور اشاعت اسلام کے کام کو اس زور سے اختیار کریں کہ دنیا کے کونہ کونہ سے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کی آوازیں آنے لگیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ لوگوں کو اس امر کی سچی توفیق عطا فرمائے اور قیامت تک اسلام کا جھنڈا دُنیا کے تمام جھنڈوں سے اُونچا لہراتا رہے۔ والسلام

خاکسار:-

مرزا محمود احمد

۸ر ستمبر ۱۹۶۳ء

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی یاد میں وسیع پیمانے پر جلسہ کا انعقاد

حضرت میاں صاحبؓ کے بلند مقام آپ کی سیرۃ اور عظیم الشان کارناموں پر ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۹ ستمبر۔ کل مورخہ ۸ ستمبر کو نماز عصر کے بعد مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی یاد میں وسیع پیمانے پر ایک جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا جس میں صدارت کے فرائض حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ادا فرمائے جلسہ میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے بہت ایمان افروز تقاریر کے دوران حضرت میاں صاحب موصوفؓ کے بلند مقام آپ کی سیرۃ اور عظیم الشان کارناموں پر بہت احسن پیرائے میں روشنی ڈالی اور علی الخصوص احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اہل ربوہ نے دلی محبت و عقیدت اور احترام کے ایک خاص جذبہ سے سرشار ہو کر جلسہ میں بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جلسہ کی کسی قدر تفصیلی روداد آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں

امتحان "ہلال اطفال"

۱۱ ستمبر کی بجائے ۲۹ ستمبر ۶۳ء کو ہوگا

بہت سی مجالس کی درخواست پر امتحان ہلال اطفال کی تاریخ میں تبدیلی کر دی گئی ہے جملہ قائدین و مربیان اطفال کو علمی و عملی حصوں کی تیاری اچھی طرح کرا لیں۔ تا ان کے اطفال انعامات حاصل کر سکیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵